بارھویں کہانی

بیتال بولا اے راجا بیربکرماجیت ! چوڑا پور نام ایک نگر ہے ، وھاں کا چوڑا من نام راجا تھا ، جس کے گرو کا نام دیو سوامی ، اور اس کے بیٹے کا نام هری سوامی ، وہ کامدیو کے سمان سندر ، اور شاستر میں برھسپتی[1] کے برابر ، اور دھن اس کے کبیر[2] کا سا - وہ ایک براھمن کی بیٹی کہ نام اس کا لابنیہ وتی تھا ، بیاہ لایا ، ان دونوں میں بہت سی پریتی ھوئی -

غرض ایک دن گرمی کے موسم میں رات کے وقت چوبارے کی چھت پر دونوں غافل پڑے سوتے تھے - اتفاقاً ستری کے منہ پر سے اوڑھنی سرک گئی ، اور گندھرب ومان[3] پر بیٹھا ، ھوا میں اڑا ھوا کہیں جاتا تھا ، اچانک اس کی نظر اس پر پڑی ، کہ وہ ومان کو نیچے لایا ، اور اس سوتی کو ومان پر رکھ کر لے اڑا - کتنی دیر کے پیچھے

۱- برھسپتی یا برھسپت : دیوتوں کا پروھت رشي جو دیوتوں کا اتالیق تھا - اس کی زوجہ کا نام تارا تھا جسے سوم یا چاند اٹھا کر لے گیا تھا -

۲- کبیر یا کویر : خزانوں کا راجہ یکشوں گہیگوں کا سردار - دشرو کا بیٹا - کویر برھماجی کی خوشامد کیا کرتا تھا - کویر کا شہر الکا کوہ ھمالیہ پر واقع ہے - راون کا چھوٹا بھائی اور اس سے پہلے لنکا کا راجا تھا - راون نے اسے نکال کر لنکا پر قبضہ کر لیا تھا -

۳- رتھ -

براھمن بھی سوتے سے اٹھا تو دیکھتا کیا ہے کہ ستری نہیں ، تب گھبرایا اور وھاں سے اتر کر تمام گھر کو ڈھونڈھا ، جب اسے وھاں بھی نہ ملی ، تو ساری نگری کی گلی گلی کوچے کوچے ڈھونڈتا پھرا ، لیکن کہیں اسے نہ پایا - پھر اپنے جی میں کہنے لگا ، کون اسے لے گیا اور کہاں گئی -

جب[1] کچھ بس نہ چل سکا ، تو آخر لاچار ھو افسوس کرتا ھوا گھر کو آیا ، اور وھاں اسے پھر دوبارہ بھی ڈھونڈا اور نہ پایا - جب اس بن گھر سونا نظر آیا ، تب نہایت بے چینی اور بے کلی سے بے اختیار ھو ، ھائے پران پیاری ، ھائے پران پیاری ، کر کے پکارنے لگا - پھر اس کے ویوگ[2] سے اتی بیاکل ھو ، گرھستھی چھوڑ ، بیراگ لے ، لنگوٹا باندھ ، بھبھوت مل ، مالا پہن ، نگر تج ، تیرتھ یاترا کو نکلا - نگر نگر گاؤں گاؤں تیرتھ کرتا ھوا ایک نگر میں دوپہر کے سمے جا پہنچا - جب بھوک سے نپٹ لاچار ھوا ، تو ڈھاک کے پتوں کا دونا بنا ھاتھ میں لے ایک براھمن کے گھر جا ، اس سے کہا کہ مجھے بھوجن بھکشا دو -

غرض جب پریتی کے بس آدمی ھوتا ہے ، تب اسے دھرم ، جات اور کھانے پینے کا کچھ بچار نہیں رھتا ، اور نرادر ھو جہاں پاتا ہے تہاں کھاتا ہے - جب اس براھمن سے ان نے بھیک مانگی ، تب اس نے اس سے دونا لے ، گھر میں جا ، کھیر سے بھر ، لا دیا - یہ اس دونے کو لیے تالاب

۱- بار کر : غرض جب -

۲- جدائی -

کنارے آیا، وهاں ایک بڑ کا درخت تها، اس کی جڑ پر دونا رکھ، سرور میں منه هاتھ دهونے گیا ۔ اس بر کش کی جڑ سے ایک کالا ناگ نکل اس دونے میں منه ڈال چلا گیا، اور وه دونا تمام زهر سے بهر گیا، که اس میں یه بهی هاتھ منه دهو کر آیا، پر اسے یه احوال معلوم نه تها، اور بهوک بهی نهایت لگی تهی، آتے هی کهیر کهائی اور وهیں سے بش چڑھا ۔

پهر ان نے اس براهمن سے جا کر کہا که تیں نے میرے تئیں بش دیا، اور میں اب اس سے مروں گا ۔ اتنا کهه گهوم کر گرا اور مر گیا ۔ پهر اس براهمن نے اسے موا دیکھ اپنی سو کئیا ستری کو گهر سے نکال دیا، اور کہا برهم هتیاری تو یہاں سے جا ۔

اتنی بات سنا بیتال بولا که اے راجا! ان میں سے برهم هتیا کا پاپ کسے هوا؟ راجا نے کہا، سانپ کے منه میں تو بش هوتا هے، اس سے اسے پاپ نہیں ۔ اور براهمن نے بهوکا جان کے بهکشا دی تهی، اسے بهی پاپ نہیں ۔ اور اس براهمنی نے سوامی کی آگیا سے بهیک دی تهی، اسے بهی پاپ نہیں ۔ اور اس نے بهی ان جانے کهیر کهائی، تس سے اسے بهی پاپ نہیں ۔ غرض ان میں سے جس کو کوئی پاپ لگاوے وهی پاپی هے ۔ یه سن بیتال پهر اسی ترور پر جا لٹکا، اور راجا بهی جا اسے اتار، باندھ، کاندهے پر رکھ، وهاں سے چلا ۔

تیرهویں کہانی

بیتال بولا اے راجا! چندر پردئے نام ایک نگری هے، اور اس جگه کا رندهیر نام راجا تها، اس کی نگری دهم دهوج نام ایک سیٹھ تها، اور اس کی بیٹی کا نام شوبهنی ۔ پر اتی سندری، جوانی اس کی دن بدن بڑهتی تهی، اور روپ اس کا پل پل ادهک هوتا تها ۔ اتفاقاً اس نگری میں راتوں کو چوری هونے لگی ۔ جب چوروں کے هاتھ سے مہاجنوں نے بہت دکھ پایا، تب اکٹهے هو راجا کے نکٹ[1] جا کر سب نے کہا مہاراج! چوروں نے نگر میں بہت ظلم کیا هے، هم اس شہر میں اب رہ نہیں سکتے ۔ راجا نے کہا، خیر جو هوا سو هوا، لیکن اب آگے دکھ نه پاؤ گے، میں ان کا جتن کرتا هوں ۔ یه کهه راجا نے بہت سے لوگ بلوا، چوکی کو بهیج دیے، اور چوکی پہرے کا ڈهب ان کو بتا دیا اور حکم کیا که جہاں چوروں کو پاؤ، بنا پوچهے مار ڈالو ۔ لوگ رات کو نگر کی رکهوالی کرنے لگے، اس پر بهی چوری هوتی تهی، سارے ساهوکار اکٹهے هو کر راجا کے پاس آئے، اور عرض کی، مہاراج آپ نے پہروے بهیجے، تو بهی چور نه کم هوئے، اور روز چوری هوتی هے ۔ راجا نے کہا اس وقت تم رخصت هو، آج کی رات سے نگر کی چوکی دینے میں نکلوں گا ۔ یه سن کے راجا سے بدا هو، وے

۱۔ نزدیک ۔